© rasailojaraid.com

کیس تھا اور گزشتہ بارہ تیرہ برس سے لیبیا پر ان بے بنیاد الزامات کی وجہ سے اقتصادی اور دیگر نوعیت کی ظالمانہ پابندیاں لگائی گئیں تھیں پھر افریقی رہنما نیلسن مینڈیلا اور دیگر عالمی لیڈروں کی وجہ سے یہ ملزمان امریکہ کی بجائے بین الاقوامی عدالت کے سپرد کردیئے گئے تھے۔ اب جبکہ اس کیس کا فیصلہ سنایا گیا اور اس میں لیبیا حکومت ملوث نہیں پائی گئی تو اب ان پابندیوں کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ لیکن امریکہ اور برطانیہ نے پابندیاں اٹھانے سے انکار کردیا ہے اور نت نئی شرائط اور مطالبات کے ذریعے لیبیا کو مستقل طور پر بلیک میل کررہے ہیں جو کہ ان کی بدمعاشی اور ہٹ دھرمی کی واضح دلیل ہے اور اس طرح یہ دونوں ممالک عالمی عدالت کے فیصلوں کا لحاظ نہ کرتے ہوئے عالمی عدالتی اور اخلاقی قدروں کو پامال کررہے ہیں۔ اب جبکہ عدالت ایک آزاد ملک لیبیا پر تو الزام ثابت نہیں کرسکی تو امریکہ کو بلاوجہ دس بارہ سال تک لیبیا کو محصور رکھنے اور لیبیا کی پوری قوم کو مصیبتوں اور عذاب میں ڈالے رکھنے پر معافی مانگنی چاہیے اور ان نقصانات کا تاوان دینا چاہئے جس کی وجہ سے لیبیا کی معیشت تباہی سے ہمکنار ہوئی۔ عالمی رہنما نیلسن مینڈیلا اور دنیا کے تمام غیر جانبدار لیڈروں اور تنظیموں نے بھی پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ لیبیا کو ایک مسلم ملک ہونے کے ناطے اور کرنل معمر قذافی کو اپنی خودداری پر سودا نہ کرنے کی وجہ سے سزا دے رہا ہے جو کہ عالمی دہشت گردی کے زمرے میں آتا ہے۔ ہم مسلم امہ اور عرب لیگ اور افریقی ممالک سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔

---

# جامعہ فاروقیہ کراچی کے ممتاز مدرسین کی شہادت

گزشتہ کئی ہفتوں سے کراچی میں فرقہ وارانہ دہشت گردی کے عفریت نے پھر سر اٹھایا ہے جس کی وجہ سے ملک کے ممتاز علماء اور دیگر افراد کو خون ناحق میں نہلا دیا گیا اس سے قبل حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی کو شہید کردیا گیا تھا ابھی قوم اور ملک اس شدید غم سے سنبھلے نہیں تھے کہ یہ دوسرا عظیم سانحہ کراچی کے ممتاز دینی جامعہ کے ساتھ پیش آیا۔ حالانکہ ان تمام مدرسین کا کسی بھی سیاسی جماعت یا کسی بھی فرقہ وارانہ چپقلش سے کوئی سروکار نہیں تھا اور یہ تمام مدرسین تعلیم و تعلم کے سلسلے میں جامعہ فاروقیہ تشریف لے جارہے تھے کہ اچانک سفاک قاتلوں نے چاروں طرف سے فائرنگ کرکے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عنایت اللہ فاروقی جو کہ ایک فرشتہ صورت و سیرت کم گو اور بے ضرر علمی شخصیت تھے اور انکے ساتھ مولانا حمید الرحمان مفتی محمد اقبال اور انکے صاحبزادے طلحہ اقبال اور ڈرائیور کو بھی شہید کردیا۔ اس کے بعد بھی جامعہ فاروقیہ پر دہشت گردوں کے حملے جاری رہے اور کئی ایک طلباء بھی زخمی ہوگئے۔ اس سانحہ کی خبر ملتے ہی

© rasailojaraid.com